4۔ قرائت

۴۔ قرائت

مسئلہ۱۷۳۔ یومیہ نمازوں کی پہلی اور دوسری رکعت میں پہلے سورہ حمد اور اس کے بعد احتیاط واجب کی بناپر ایک مکمل سورہ پڑھا جائے۔

مسئلہ۱۷۴۔ قرائت غیر رکنی واجب ہے یعنی عمداً ترک ہوجائے تو نماز باطل ہے لیکن غفلت یا فراموشی کی وجہ سے ترک ہوجائے تو نماز باطل ہونے کا باعث نہیں ہے۔

مسئلہ۱۷۵۔ اگر نماز کا وقت تنگ ہوتو سورہ نہ پڑھے۔

مسئلہ۱۷۶۔ اگر بھول کر الحمد سے پہلے سورہ پڑھے اور رکوع میں جانے سے پہلے یاد آجائے تو الحمد کے بعد دوبارہ سورہ پڑھے اور اگر سورہ پڑھتے وقت یاد آئے تو سورہ کو ترک کرے اور الحمد پڑھنے کے بعد سورہ کو ابتدا سے پڑھے۔

مسئلہ۱۷۷۔ اگر الحمد اور سورہ دونوں یا کسی ایک کو فراموش کردے اور رکوع میں پہنچنے کے بعد یاد آئے تو نماز صحیح ہے۔

مسئلہ۱۷۸۔ اگر رکوع میں جانے سے پہلے یاد آجائے کہ الحمد او ر سورہ یا فقط سورہ نہیں پڑھی ہے توضروری ہے کہ اسے پڑھے اور رکوع میں جائے تاہم اگر یاد آئے کہ فقط الحمد نہیں پڑھی ہے تو الحمد کو پڑھے اور اس کے بعد دوبارہ سورہ پڑھے ۔ اسی طرح اگر جھک چکا ہو اور رکوع میں پہنچنے سے پہلے یاد آجائے کہ الحمد یا سورہ یا دونوں کو نہیں پڑھا ہے تو کھڑا ہوجائے اور اسی دستور کے مطابق عمل کرے۔

مسئلہ۱۷۹۔ واجب نماز میں ان سوروں کو پڑھنا جائز نہیں کہ جن میں واجب سجدے ہیں۔ اگر عمدا یا بھول کر ان سوروں میں سے کسی کو پڑھے اور سجدے والی آیت پر پہنچ جائے تو احتیاط واجب کی بناپر سجدہ تلاوت بجالائے اور کھڑا ہوجائے اور اگر سورہ ختم نہیں ہوا ہے تو اس کو آخر تک پہنچائے اور نماز ختم کرے اور اس کے بعد نماز کو دوبارہ پڑھے۔ اگر سجدے والی آیت پر پہنچنے سے پہلے متوجہ ہوجائے تو احتیاط واجب یہ ہے کہ سورہ کو ترک کردے اور دوسرا سورہ پڑھے اور بعد میں نماز دوبارہ پڑھے۔

مسئلہ۱۸۰۔ اگر نماز کی حالت میں سجد ے والی آیت سن لے تو نماز صحیح ہے اور آیت سننے کے بعد سجدہ کرنے کے بجائے اشارے سے سجدہ کرے اوراس کے بعد نماز کو جاری رکھے۔

مسئلہ۱۸۱۔ اگر کوئی شخص الحمد کے بعد سورہ &#۳۹;قل هو الله احد&#۳۹; یا &#۳۹;قل یاایها الکافرون&#۳۹; شروع کرے تو اس کو چھوڑ کر دوسرا سورہ نہیں پڑھ سکتا لیکن نماز جمعہ میں اگر سورہ جمعہ یا منافقین کے بجائے بھول کر ان دونوں سوروں میں سے کسی ایک کو پڑھے تو اس کو چھوڑ کر سورہ جمعہ اور منافقین پڑھ سکتا ہے۔

مسئلہ۱۸۲۔ اگرکوئی نماز میں سورہ&#۳۹;قل هو الله احد&#۳۹; اور &#۳۹;قل یاایها الکافرون&#۳۹; کے علاوہ دوسرا سورہ پڑھے تو نصف تک پہنچنے سے پہلے اس کو چھوڑ کر کوئی اور سورہ پڑھ سکتا ہے۔

مسئلہ۱۸۳۔ اگر جس سورے کی تلاوت میں مشغول ہے اس کا ایک حصہ بھول جائے یا وقت کی کمی یاکسی دوسری وجہ سے اس کو آخر تک نہ پڑھ سکے تو اس سورہ کو چھوڑ دے اور دوسرا سورہ پڑھے۔ اس صورت میں کوئی فرق نہیں ہے کہ نصف سے زیادہ پڑھا ہو یا نہ ہو یا جس سورے کو پڑھنے میں مشغول ہے وہ قل هو الله احد اور قل یاایها الکافرون ہو یا کوئی اور سورہ۔

مسئلہ۱۸۴۔ مستحب نمازوں میں سورہ پڑھنا لازم نہیں ہے اگرچہ نذر یا منت ماننے کی وجہ سے وہ نماز واجب ہوئی ہو۔ لیکن بعض مستحب نمازوں میں مخصوص سورے ہیں مثلاً نماز برائے والدین چنانچہ کوئی اس نماز کے دستور پر عمل کرنا چاہے تو وہی سورہ پڑھے۔

مسئلہ۱۸۵۔ نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں ایک دفعہ سبحان الله والحمدالله ولا الله الاالله والله اکبر پڑھنا کافی ہے اگرچہ احتیاط مستحب یہ ہے کہ تین دفعہ پڑھا جائے البتہ اس ذکر (جس کو تسبیحات اربعہ کہتے ہیں) کے بجائے سورہ حمد بھی پڑھ سکتے ہیں۔

مسئلہ۱۸۶۔ اگرکوئی جانتا ہو کہ تسبیحات اربعہ پڑھی ہے لیکن تعداد معلوم نہ ہو تو کچھ واجب نہیں ہے لیکن رکوع میں جانے سے پہلے کم تعداد پر بنا رکھ کر تکرار کرسکتا ہے تاکہ یقین ہوجائے کہ تین دفعہ پڑھی ہے۔

مسئلہ۱۸۷۔ کسی کو تیسری اور چوتھی رکعت میں تسبیحات اربعہ پڑھنے کی عادت ہو ، اگر سورہ حمد پڑھنا چاہے لیکن اپنےارادے سے غافل ہوکر عادت کی وجہ سے تسبیحات پڑھے تو نماز صحیح ہے اور اسی طرح ہے اگر سورہ حمد پڑھنے کی عادت ہو اور تسبیحات پڑھنے کا ارادہ کرے لیکن غفلت کی وجہ سےالحمد پڑھ لے۔

مسئلہ۱۸۸۔ اگر کوئی شخص تیسری یا چوتھی رکعت میں غفلت کی وجہ سے یا پہلی یا دوسری رکعت ہونے کے خیال سے الحمد او ر سورہ پڑھے اور رکوع میں یا اس کے بعد متوجہ ہوجائے تو نماز صحیح ہے۔

مسئلہ۱۸۹۔ اگر کوئی شخص قیام کی حالت میں شک کرے کہ الحمد یا تسبیحات پڑھی ہے یا نہیں تو الحمد یا تسبیحات پڑھے لیکن اگر اگر رکوع میں جانے سے پہلے مستحب استغفار پڑھتے ہوئے شک کرے کہ تسبیحات پڑھی ہے یا نہیں تو اس کو پڑھنا لازم نہیں ہے۔

مسئلہ۱۹۰۔ اگر تیسری اور چوتھی رکعت کے رکوع میں شک کرے کہ الحمد یا تسبیحات پڑھی ہے یا نہیں تو اپنے شک کی پروا نہ کرے لیکن اگر رکوع میں جاتے وقت جبکہ رکوع کی حد تک نہ پہنچا ہو اور شک کرے تو احتیاط واجب کی بناپر واپس پلٹ جائے اور الحمد یا تسبیحات پڑھے۔

مسئلہ۱۹۱۔ مرد پر واجب ہے کہ نماز صبح، مغرب اور عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں الحمد اور سورہ کو بلند آواز میں پڑھے اور مرد اور عورت پر واجب ہے کہ نماز ظہر اور عصر میں الحمد اور سورہ آہستہ پڑھیں۔

مسئلہ۱۹۲۔ عورت نماز صبح، مغرب اور عشاء میں الحمد او سورہ کو بلند آواز سے یا آہستہ پڑھ سکتی ہے لیکن اگر نامحرم اس کی آواز سن رہا ہو تو بہتر ہے کہ آہستہ پڑھے۔

مسئلہ۱۹۳۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں تسبیحات یا الحمد کو آہستہ پڑھےاور الحمد پڑھنے کی صورت میں احتیاط کی بناپر بسم اللہ بھی آہستہ پڑھے۔

مسئلہ۱۹۴۔ نمازوں کی پہلی اور دوسری رکعتوں میں آہستہ یا بلند آواز سے پڑھنا واجب ہونا حمد اور سورہ کی قرائت سے مخصوص ہے اور تیسری اور چوتھی رکعتوں میں آہستہ پڑھنا واجب ہونا حمد اور تسبیحات کی قرائت سے مخصوص ہے۔ یومیہ نمازوں کے رکوع، سجدہ، تشہد، سلام اور دیگر اذکار میں مکلف کو آہستہ یا بلند آواز سے پڑھنے میں اختیار ہے۔

مسئلہ۱۹۵۔ یومیہ واجب نمازوں میں جہر (اونچا) و اخفات (آہستہ پڑھنا) واجب ہونے میں ادا اور قضا نماز میں کوئی فرق نہیں ہے اگرچہ قضا نماز احتیاط کے طورپر ہی کیوں نہ ہو۔

مسئلہ۱۹۶۔ جہر کا معیار آواز کا جوہر ظاہر کرنا ہے اس کے مقابلے میں اخفات اور آہستہ پڑھنے کا معیاراسے ظاہر نہ کرنا ہے اگرچہ برابرمیں بیٹھا ہوا شخص نماز پڑھنے والی کی آواز سن لے۔

مسئلہ۱۹۷۔ اگرکوئی شخص الحمد اور سورہ پڑھتے ہوئے آواز کو معمول سے زیادہ بلند کرے مثلاًچیخ و فریاد کے ساتھ پڑھے تو نماز باطل ہے۔

مسئلہ۱۹۸۔ اگرکوئی شخص جس جگہ بلند آواز سے پڑھنا چاہئے، عمداً آہستہ پڑھے یا جہاں آہستہ پڑھنا چاہئے ، عمداً بلند آواز سے پڑھے تو نماز باطل ہے لیکن اگر فراموشی یا مسئلہ نہ جاننے کی وجہ سے ہو تو نماز صحیح ہے چنانچہ الحمد اور سورہ یا تسبیحات پڑھتے ہوئے متوجہ ہوجائے تو جتنی مقدار غلطی سے بلند یا آہستہ پڑھی ہے، دوبارہ پڑھنا لازم نہیں ہے۔

مسئلہ۱۹۹۔ قرائت میں کلمات کو زبان سے اس طرح ادا کرے کہ اسے قرائت کہا جائے ۔بنابرایں قرائت قلبی یعنی کلمات کو زبان سے ادا کئے بغیر دل سے گزارنا کافی نہیں ہے۔ قرائت کہلانے کی علامت یہ ہے کہ اگر نماز پڑھنے والے کی قوت سماعت کمزور نہ ہو یا ماحول میں شورو غل نہ ہوتو جو زبان پر جاری کررہا ہے اس کو سن سکے۔

مسئلہ۲۰۰۔ جو شخص گونگا ہو اور تکلم پر قادر نہ ہو اگر اشارے کے ساتھ نماز پڑھے تو صحیح ہے۔

مسئلہ۲۰۱۔ انسان نماز کو غلطی کے بغیر اور صحیح پڑھے۔ جو شخص کسی بھی طور پر صحیح ادا ئیگی نہیں سیکھ سکتا ہو ضروری ہے کہ جس طریقے سے بھی ممکن ہو نماز پڑھے اور احتیاط مستحب یہ ہے کہ نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھے۔

مسئلہ۲۰۲۔ جوشخص نماز کا الحمد و سورہ یا دوسری چیزیں اچھی طرح نہ جانتا ہو اور انہیں سیکھ سکتا ہو چنانچہ نماز کا وقت وسیع ہو تو ضروری ہے کہ سیکھے ور اگر وقت تنگ ہو تو احتیاط واجب کی بناپر ممکن ہوتو جماعت کے ساتھ نماز پڑھے۔

مسئلہ۲۰۳۔ قرائت صحیح ہونے کا معیار حروف اور ان کی حرکات و سکنات کو ان کے مخارج سے اس طرح ادا کرنا ہے کہ عربی زبان والے اس کو (کوئی دوسرا حرف نہیں بلکہ) اسی حرف کی ادائیگی سمجھیں اور تجوید کے محسنات (حسن تجوید) کی رعایت لازمی نہیں ہے۔

مسئلہ۲۰۴۔ اگرکوئی شخص الحمد یا سورہ کا ایک کلمہ نہیں جانتا ہو یا عمداً نہ پڑھے یا عمداً کسی حرف کے بجائے دوسرا حرف کہے مثلاً &#۳۹;ض&#۳۹; کے بجائے&#۳۹;ز&#۳۹; کہے یا کلمات کے زبرکو بدل دے یا تشدید کو ادا نہ کرے تو نماز باطل ہے۔

مسئلہ۲۰۵۔ اگر کوئی شخص نماز کی قرائت یا اذکار کو غلط پڑھتا تھا مثلاً کلمہ &#۳۹;یولد&#۳۹; میں لام کو زبر کے بجائے زیر کے ساتھ پڑھتا تھا چنانچہ جاہل مقصر ہو تو احتیاط واجب کی بناپر نماز باطل ہے۔ اگر جاہل قاصر ہو اور صحیح ہونے کے خیال سے اسی طرح پڑھتا تھا تو نماز صحیح ہے۔

مسئلہ۲۰۶۔ اگرکوئی شخص نماز کی قرائت کے دوران ایک آیت کو دوسری آیت سے ملادے تو پہلی آیت کی آخری حرکت کو ظاہر کرنا لازمی نہیں ہے مثلا &#۳۹;مالِکِ یَوْمِ الدِّین&#۳۹; پڑھے اور آیت کے آخر میں نون کو ساکن کرکے فورا پڑھے: &#۳۹;اِیّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیّاکَ نَسْتَعِینُ&#۳۹; تو کوئی اشکال نہیں ہے۔ اس کو وصل بہ سکون کہتے ہیں۔ اسی طرح جن کلمات سے آیت تشکیل پائی ہے ا ن کی آخری حرکت کا بھی یہی حکم ہے اگرچہ آخرالذکر میں احتیاط مستحب یہ ہے کہ وصل بہ سکون نہ کرے۔

مسئلہ۲۰۷۔ کسی آیت کی عبارتوں کے درمیان وقف اور فاصلہ ڈالنے سے جب جملے کی وحدت کو ضرر نہ پہنچے تو کوئی اشکال نہیں ہے مثلا &#۳۹;غَیْرِ المَغْضُوبِ عَلَیْهِمْ&#۳۹; کے بعد تھوڑا فاصلہ دے کر&#۳۹; وَلاَ الضّالِّیْنَ &#۳۹; پڑھے۔

مسئلہ۲۰۸۔ اگرکوئی شخص کسی آیت کو پڑھتے وقت اس سے پہلے والی آیت کے صحیح پڑھنے کے بارے میں شک کرےتو اپنے شک کی پروا نہ کرے۔ اسی طرح کسی جملے کو ادا کرتے وقت اس سے پہلےوالے جملے کی درست ادائیگی کے بارے میں شک کرے مثلاً اِیّاکَ نَسْتَعِینُ پڑھتے وقت شک کرے کہ اِیّاکَ نَعْبُدُصحیح پڑھاہے یا نہیں تو اپنے شک کی پروا نہ کرے، البتہ اگر جس کے صحیح ادا کرنے کے بارے میں شک ہے اس کو احتیاط کے طور پر دوبارہ پڑھے تو کوئی اشکال نہیں ہے۔

مسئلہ۲۰۹۔ الحمد اور سورہ یا تسبیحات کی قرائت کرتے وقت بدن حرکت کے بغیر اور ساکن ہونا چاہئے اور اگر قدرے ا آگے یا پیچھے ہونا چاہے یا بدن کو دائیں یا بائیں حرکت دینا چاہے تو حرکت کرتے ہوئے ذکر پڑھنا چھوڑدے۔

مسئلہ۲۱۰۔ مستحب ہے کہ نماز کی پہلی رکعت میں الحمد پڑھنے سے پہلے &#۳۹;اعوذ باالله من الشیطان الرجیم&#۳۹; پڑھے اور نماز ظہر و عصر کی پہلی و دوسری رکعتوں میں &#۳۹;بسم الله الرحمن الرحیم&#۳۹; کو بلند آواز سے پڑھےاور حمد و سورہ کو ترتیل کے ساتھ پڑھے اور ہر آیہ کے آخر میں وقف کرے یعنی بعد والی آیت سے نہ ملائے اور الحمد اور سورہ پڑھنے کے دوران آیات کے معانی کی طرف توجہ کرے اور سورہ حمد کی قرائت کے بعد جماعت میں ہو یا فرادی، امام ہو یا ماموم &#۳۹;الحمد الله رب العالمین&#۳۹; کہے اور سورہ &#۳۹;قل ھو الله احد&#۳۹; کے بعد ایک، دو یا تین مرتبہ کہے &#۳۹;کذالک الله ربی&#۳۹; اور حمد کی قرائت کے بعد اور سورہ کے بعد بھی تھوڑی دیر ٹھہر جائے اور اس کے بعد نماز کو جاری رکھے۔

مسئلہ۲۱۱۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں تسبیحات کے بعد مستحب ہے کہ استغفار کرے مثلا کہے&#۳۹;استغفرالله ربی و اتوب الیه&#۳۹; یا کہے&#۳۹; اللهم اغفرلی&#۳۹;۔

مسئلہ۲۱۲۔ یومیہ نمازوں میں سے کسی ایک میں بھی سورہ &#۳۹;قل ھو الله احد&#۳۹; کا نہ پڑھنا مکروہ ہے۔ اسی طرح سورہ &#۳۹;قل ھو الله احد&#۳۹; کے علاوہ کسی اور سورہ کا ایک نماز کی دونوں رکعتوں میں تکرار کرنا مکروہ ہے۔

مسئلہ۲۱۳۔ مستحب ہے کہ تمام نمازوں کی پہلی رکعت میں سورہ &#۳۹;انا انزلناہ&#۳۹; اور دوسری رکعت میں سورہ &#۳۹;قل ھو الله احد&#۳۹;پڑھے۔